21247 ـ گاڑی کی قیمتی پیشگی ادا کر دی لیکن گاڑی لینے میں تاخیر ہو گئی تو کیا وہ اس کی زکاۃ ادا کرے گا؟

سوال

بنك میں میرے دو اكاؤنٹ ہیں، میں ان میں سے ایك میں اپنی تنخواہ ركھتا ہوں، اور دوسرے اكاؤنٹ میں كچھ دوسری رقم ہوتی ہے.
میرا سوال یہ ہے كہ: جب میں دونوں اكاؤنٹ كی رقم اكٹھی كروں تو اس میں زكاۃ ہو گی، اور حال یہ ہے كہ ماہانہ حساب و كتاب میں فرق آتا ہے؟
میرا دوسرا سوال یہ ہے كہ: میں نے كچھ رقم بطور پہلی قسط گاڑی خریدنے كے لیے ادا كی، لیكن گاڑی خریدنے كی وكیل نے گاڑی منگوانے میں تاخیر كردی حتی كہ ایك سال سے بھی زیادہ وقت ہو گیا، تو میں نے مجبورا دوسری گاڑی خرید لی كہ ایك خود ركھ لوں گا اوردوسری فروخت كر دونگا میرا سوال یہ ہے كہ:
1 ـ كیا پہلی قسط جسے ایك سال سے زیادہ ہو چكا ہے پر زكاۃ واجب ہوتی ہے؟
2 ـ اور جب میں نے ایك گاڑی ـ اور یہ نئی گاڑی تھی ـ فروخت كردوں تو كیا اس كی قیمت میں زكاۃ ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس رقم پر بھی سال مكمل ہو جائے اور وہ نصاب كے مطابق ہو چاہے وہ رقم تنخواہ كی ہو یا دوسری آمدن سے یا كسی نے وہ رقم ہبہ اور عطیہ كی ہو یا وراثت میں ملی ہو، اس كی زكاۃ ادا كی جائے گی، اور منافع كو اصل مال كے ساتھ ملایا جائےگا.

آپ نے جو گاڑی كی قیمت میں سے پہلی قسط ادا كی اور وہ خریدنے والے نے حاصل كر لی اس میں كوئی زكاۃ نہیں، چاہے گاڑی كے حصول میں تاخیر ہو گئی ہو.

اور اگر دوسری گاڑی استعمال كی نیت سے خریدی گئی، اور پھر آپ نے اسے ضرورت نہ ہونے كی بنا پر فروخت كر دیا تو اس كی قیمت میں اس وقت زكاۃ نہیں جب تك كہ اس پر سال مكمل نہیں ہوتا.